**نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب**

**21۔ سر آغا خان سوئم روڈ لاہور**

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

# پریس ریلیز

## کاشتکار دھان کی باقیات کو آگ لگانے سے گریز کریں: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب

**لاہور 08 نومبر 2024:** ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق کاشتکار دھان کی کٹائی کے بعد باقیات کو آگ لگانے سے گریز کریں۔ اس عمل سے نہ صرف زمین کی زرخیزی متاثر ہوتی ہے بلکہ ماحول اور انسانی صحت پر بھی منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ فصلوں کی باقیات کو جلانے سے فضائی آلودگی میں اضافہ ہوتا ہے، جس کے نتیجے میں دمہ، سانس اور دیگر بیماریوں میں بھی اضافہ ہوتا ہے، خصوصاً لاہور، فیصل آباد، ملتان اور گوجرانوالہ کے علاقوں میں یہ مسئلہ شدت اختیار کر چکا ہے۔ امسال وزیر اعلیٰ پنجاب سموگ کنٹرول پروگرام کے تحت 5 ارب روپے کی لاگت سے کاشتکاروں کو پہلے مرحلہ میں 1 ہزار سپر سیڈرز 60 فیصد سبسڈی پر فراہم کئے گئے ہیں جس کے استعمال سے دھان کی باقیات کو کار آمد بنایا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ کبوٹا کے استعمال سے بھی دھان کے مڈھوں کو تلف کیا جا سکتا ہے

ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے کہا ہے کہ کاشتکار کھیتوں میں دھان کی باقیات کو جلانے کی بجائے ان کو زمین میں ملا دیں۔ اس عمل سے زمین کی نامیاتی مادے کی مقدار میں اضافہ ہوتا ہے اور اگلی فصل کے لئے زمین کی زرخیزی میں بھی بہتری آتی ہے۔ کاشتکار دھان کی دستی کٹائی کی صورت میں روٹاویٹر اور مشینی کٹائی کی صورت میں ڈسک ہیرو کے استعمال سے باقیات کو زمین میں ملائیں یا گہرا ہل چلا کر آدھی بوری یوریا فی ایکڑ چھٹہ کر کے پانی لگا دیں۔ اس سے زمین کی زرخیزی میں اضافہ ہو گا۔

ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ حکومت پنجاب کے قوانین کے مطابق دھان کی باقیات کو آگ لگانا قابلِ سزا جرم ہے۔ دھان کی باقیات کو جلانے والے کسانوں کے خلاف قانونی کارروائی بھی کی جا سکتی ہے، اس لیے کسانوں سے درخواست ہے کہ وہ اس غیر قانونی عمل سے گریز کریں اور ماحول کو آلودگی سے بچانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ یہ سب کا فرض ہے کہ ہم اپنی زمین اور اپنے ماحول کو محفوظ بنانے کے لئے ترجیحاً اقدامات کریں۔

☆☆☆☆